طبقات الکبریٰ

طبقات ابن سعد

جلد اوّل

مصنّف

محمد بن سعد

(المتوفی ۲۳۰ھ)

طبقاتِ ابنِ سَعد

حصہ اوّل

اخبار النبی صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَسَلَّم

سرورِ کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کا مفصل تذکرہ، محققانہ اور مورخانہ انداز کا شاہکار
غزوات و سرایا کا تفصیل کے ساتھ جامع بیان

سرورِ کائنات کا مہاجرین اور انصار کے درمیان مواخات کرانے کی تفصیل اور مرض الموت اور وفات تک کے حالات، آخر میں حضرت ابوبکر صدیق، عبداللہ بن انس، احسان بن ثابت، کعب بن مالک، اروی بنت عبدالمطلب، عاتکہ بنت زید رضی اللہ عنہم کے محبت اور درد میں ڈوبے ہوئے مراثی بھی شامل کر دیئے گئے ہیں۔

مصنف
محمد بن سعد (المتوفی ۲۳۰ھ)

ترجمہ
علامہ عبداللہ العمادی مرحوم

نفیس اکیڈمی
اُردو بازار، کراچی

طبقات ابن سعد

نام کتاب	طبقات ابن سعد (حصہ اوّل)
مصنف	علامہ محمد بن سعد المتوفی ۲۳۰ھ
مترجم	علامہ عبداللہ العمادی مرحوم
اضافہ عنوانات وحواشی	مولانا عبدالمنان صاحبؒ
ناشر	نفیس اکیڈمی اردو بازار کراچی
قیمت	/- روپے

طبقات ابن سعد

مکمل آٹھ حصوں میں

حصہ اوّل	اخبار النبی ﷺ
حصہ دوم	اخبار النبی ﷺ
حصہ سوم	سیرت خلفاء راشدینؓ
حصہ چہارم	مہاجرین وانصار
حصہ پنجم	تابعین وتبع تابعین
حصہ ششم	کوفے کے صحابہؓ وتابعین
حصہ ہفتم	دور آخر کے صحابہؓ تابعینؒ وفقہاء
حصہ ہشتم	صالحاتؓ وصحابیات

ہر حصہ الگ الگ بھی دستیاب ہے۔

نفیس اکیڈمی
اردو بازار کراچی

مَابَيْنَ آدم عليه السلام و مُحَمَّد ﷺ

حضرت آدم علیہ السلام اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان کا زمانہ

عکرمہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: آدم علیہ السلام اور نوح علیہ السلام کے درمیان دس قرن کا زمانہ حائل ہے۔ یہ تمام نسلیں دین اسلام پر قائم تھیں۔

محمد بن عمرو بن واقد الاسلمی کئی اہل علم سے روایت کرتے ہیں جن کا قول یہ ہے: آدم و نوح علیہما السلام کے درمیان دس قرن گزرے۔ ہر قرن ایک سو (۱۰۰) برس۔ نوح و ابراہیم علیہما السلام کے درمیان دس قرن' ہر قرن سو برس۔ ابراہیم و موسیٰ بن عمران علیہما السلام کے درمیان دس قرن ہر قرن سو برس۔

ابن عباس رضی اللہ عنہما کہتے ہیں: موسیٰ بن عمران و عیسیٰ بن مریم علیہما السلام کے درمیان ایک ہزار نو سو (۱۹۰۰) برس گزرے۔ یہ درمیانی زمانہ عہد فترت [1] نہ تھا۔ ان دونوں پیغمبروں کے درمیانی عہد میں بنی اسرائیل میں ایک پیغمبر مبعوث ہوئے اور دوسری قوموں میں جو پیغمبر بھیجے گئے وہ ان کے علاوہ ہیں۔ عیسیٰ علیہ السلام کی ولادت اور رسول اللہ ﷺ کے درمیان پانچ سو انہتر (۵۶۹) برس کا فصل ہے۔ جس کے ابتدائی زمانے میں تین پیغمبر مبعوث ہوئے۔ کلام اللہ میں اسی کے متعلق ہے:

﴿ اذ ارسلنا اليهم اثنين فكذبوهما فعززنا بثالث ﴾

''وہ واقعہ یاد کرو جب ہم نے ان کے پاس دو شخص بھیجے تو انہوں نے ان کی تکذیب کی آخر ہم نے تیسرے سے انہیں غلبہ دیا''۔

وہ تیسرے پیغمبر شمعون علیہ السلام تھے۔ جن کی بدولت غلبہ حاصل ہوا۔ یہ حواریوں [2] میں سے تھے۔

عہد فترت جس میں اللہ تعالیٰ نے کوئی رسول نہ بھیجا' چار سو چونتیس برس رہا۔

---

1. عهد فترت: وہ زمانہ جس میں ایک پیغمبر کے بعد دوسرا پیغمبر مبعوث نہ ہوا ہو۔
2. حواری: حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے انصار رضی اللہ عنہم۔

عیسیٰ بن مریم علیہ السلام کے بارہ حواری تھے۔ ان کی پیروی تو بہتوں نے کی مگر ان سب میں حواری بارہ ہی تھے۔ حواریوں میں دھوبی اور شکاری (صیاد) بھی تھے۔ یہ سب لوگ پیشہ ور دستکار تھے کہ اپنے ہاتھوں سے کام کرتے تھے۔ یہی حواری اصفیاء (برگزیدہ) نکلے۔

عیسیٰ علیہ السلام جب اٹھائے گئے ہیں تو بتیس (۳۲) برس چھ (۶) مہینے کے تھے۔ ان کی نبوت (۳۰) مہینے رہی۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں مع جسم کے اُٹھایا۔ وہ اس وقت زندہ ہیں عنقریب دُنیا میں واپس آئیں گے دُنیا کے بادشاہ ہو جائیں گے پھر اسی طرح وفات پائیں گے جس طرح سب لوگوں کو وفات ہوا کرتی ہے۔

عیسیٰ علیہ السلام کی بستی کا نام ناصرہ تھا۔ ان کے اصحاب کو ناصری کہتے تھے۔ اور خود حضرت عیسیٰ علیہ السلام ناصری کہے جاتے تھے۔ نصاریٰ کا نام اسی لئے نصاریٰ پڑا۔

انبیاء علیہم السلام کے نام و نسب

ابوذر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں: "میں نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے استفسار کیا کہ پہلے نبی کون تھے؟"

فرمایا: "آدم علیہ السلام"۔

میں نے گزارش کی: "کیا وہ نبی تھے؟"

فرمایا: "ہاں! وہ ایسے نبی تھے کہ اللہ تعالیٰ ان سے کلام کرتا تھا"۔

عرض کی: "اچھا تو رسول کتنے تھے؟"

فرمایا: "تین سو پندرہ (۳۱۵) کی ایک بڑی تعداد"۔

جعفر بن ربیعہ رضی اللہ عنہ اور زیاد رحمۃ اللہ علیہ (مصعب رضی اللہ عنہ کے آزاد غلام) کہتے ہیں: "رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے آدم علیہ السلام کے متعلق سوال کیا گیا کہ آیا وہ نبی تھے؟" فرمایا: "کیوں نہیں! وہ نبی تھے۔ اللہ تعالیٰ ان سے کلام کرتا تھا"۔

محمد بن السائب الکلبی کہتے ہیں: "پہلے پہل جو نبی (پیغمبر) مبعوث ہوئے وہ ادریس علیہ السلام تھے۔ خنوخ بن یارذ بن مہلائل بن قینان بن انوش بن شیث بن آدم علیہ السلام وہی ہیں"۔

۲ نوح علیہ السلام بن لمک بن متوشلخ بن خنوخ علیہ السلام، کہ ادریس علیہ السلام وہی تھے۔

۳ ابراہیم علیہ السلام بن تارح بن ناحور بن ساروغ بن ارغوا بن فالغ بن عابر بن شالخ بن ارفخشد بن سام بن نوح علیہ السلام۔

۴ اسماعیل اور اسحاق علیہما السلام فرزندان ابراہیم علیہ السلام۔

۵ یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہم السلام۔

۶ یوسف بن یعقوب بن اسحاق علیہم السلام۔

۷ لوط علیہ السلام بن ہاران بن تارح بن ناحور بن ساروغ، کہ خلیل الرحمٰن ابراہیم علیہ السلام کے بھتیجے تھے۔

میرے پاس صفحہ 73 - 76 ہے